20850 ـ وضوء کے بعد بات چیت کرنا

سوال

کیا نماز کا وضوء کرنے کے بعد کوئی کلام نہیں کی جا سکتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

نماز کا وضوء کرنے کے بعد اپنے اہل و عیال اور دوست و احباب کے ساتھ مباح اور جائز کلام کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور وضوء کی بنا پر کوئی معین کلام کرنا حرام نہیں ہو جاتی، بلکہ وضوء سے قبل جو چیز حرام تھی وہ وضوء کے بعد بھی حرام ہے، مثلا جھوٹ، غیبت اور چغلی، اور سب و شتم وغیرہ کرنا.

لیکن جب وضوء گناہوں کا کفارہ بنتا ہے، اور وضوء کے ساتھ گناہ جھڑتے ہیں تو پھر وضوء کے بعد انسان کو حرام کام ترک کر دینے چاہیں، تا کہ وہ اپنے پروردگار کے سامنے پاك صاف ہو کر کھڑا ہو.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب مسلمان یا مومن بندہ وضوء کرتا ہوا اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ سب گناہ نکل جاتے جن کی طرف اس نے اپنی آنکھوں کے ساتھ دیکھا تھا، اور جب اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو پانی یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ اس کے وہ سارے گناہ نکل جاتے ہیں جو اس کے ہاتھ نے پکڑے تھے، اور جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے چلنے سے ہونے والے سارے گناہ پانی یا پانی کے آخری قطرے سے نکل جاتے ہیں، حتی کہ وہ گناہوں سے باکل پاك صاف ہو جاتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (244).

اور امام مسلم نے ہی عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی اچھی طرح وضوء کیا اس کے جسم سے سارے گناہ نکل جاتے ہیں، حتی کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی "

صحیح مسلم حدیث نمبر (245).

واللہ اعلم .